بسم اللہ الرحمن الرحیم

وضوء کے احکامات

وضوء کی فرضیت

۞ اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو (ارادہ کرو) تو اپنے چہروں کو (مکمل) اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لو اور اپنے سروں کا مسح کرلو اور پیر ٹخنوں تک دھو لو۔ (المائدہ: ٦)

وضوء کی فضیلت

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بندہ جب وضو کرتے ہوئے کلی کرتا ہے تو اسکے منہ سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب وہ ناک میں پانی سنکتا ہے تو اسکے ناک سے گناہ نکل جاتے ہیں، جب وہ چہرہ دھوتا ہے تو اسکے چہرے سے گناہ نکل جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسکی آنکھوں کی پلکوں سے گناہ نکلتے ہیں، جب وہ بازو دھوتا ہے تو اسکے بازؤوں سے گناہ نکل جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسکے ناخنوں کے اندر سے گناہ گرتے ہیں، جب وہ سر کا مسح کرتا ہے تو اسکے سر سے گناہ جھڑتے ہیں یہاں تک کہ اسکے کانوں سے گناہ گرتے ہیں جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اسکے پاؤں کی انگلیوں سے گناہ گرتے ہیں۔ **(موطا امام مالک، نسائی، ابن ماجہ، حاکم)**

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جنت میں مومن کا زیور وہاں تک پہنچ گا، جہاں تک وضو کا پانی پہنچ گا۔ **(مسلم)**

وضوء کے فرائض

1: مکمل چہرے کا دھونا
2: ہاتھ کہنیوں تک دھونا
3: سر کا مسح کرنا
4: پیر ٹخنوں تک دھونا

ان اعضاء پر سے اچھی طرح پانی بہانا ضروری ہے کیونکہ اگر ان اعضاء پر بال کے برابر بھی جگہ خشک رہ جائے تو وضوء مکمل نہیں ہوگا۔

وضوء کی سنتیں

1: بسم اللہ کا پڑھنا
2: مسواک کرنا
3: تین بار ہاتھوں کا کلائیوں تک دھونا
4: تین مرتبہ کلی کرنا
5: تین مرتبہ ناک میں پانی دے کر سنکنا
6: ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا
7: داڑھی کا خلال کرنا
8: تمام اعضا کا تین مرتبہ دھونا
9: تمام اعضاء کو مَل کر دھونا
10: کانوں کا مسح کرنا
11: تیام؛ یعنی جو اعضاء دو دو ہیں ان میں سے پہلے دایاں اور پھر بایاں عضو دھونا
12: موالات؛ یعنی سارا وضو ایک ساتھ کرنا اور ایک عضو کے بعد فوراً دوسرا دھونا
13: ترتیب؛ یعنی وضو اس ترتیب سے کیا جائے جس ترتیب سے مزکورہ آیت میں ذکر ہوا ہے